نام کتاب: توضیحی اشاریہ تفسیر تدبر قرآن

مرتب: منظور حسین عباسی

ناشر: فاران فاؤنڈیشن، ۱۹۔اے، ایبٹ روڈ،
لاہور (پاکستان)

صفحات: ۴۷۲

قیمت: (غیر مندرج)

قرآن کریم انسان کے لیے اللہ رب العزت کی عطا کردا سب سے بڑی نعمت ہے۔اس سے فیض یابی وفیض رسانی کا سلسلہ عہد نبوی ﷺ سے جاری ہے۔زبانی تشریح و توضیح سے اس سلسلہ کا آغاز ہوا جو روایت در روایت دوسروں تک پہنچا۔ بعد میں یہ تفسیری روایات کتب، احادیث میں محفوظ کر دی گئیں اور ان سے قرآنی معنیٰ ومفہوم کو سمجھنا اور آسان ہوگیا۔ پھر فہم قرآن کی تسہیل کی خاطر باقاعدہ تفسیری کتب کی تالیف کا سلسلہ شروع ہوا، جن میں ان روایات سے بھی مدد لی گئی۔ پہلے مرحلہ میں تفاسیر کی تالیف عربی تک محدود رہی اور رفتہ رفتہ چار دانگ عالم میں اسلام کی اشاعت کے بعد مختلف زبانوں میں تفسیریں لکھی گئیں اور جدید دور میں برصغیر کی معروف ومقبول زبان اردو میں بھی اس کا بیش بہا ذخیرہ وجود میں آیا، جن سے اس خطہ میں قرآن مجید کا معنی ومفہوم سمجھنا اور آسان ہوگیا۔ ان اردو تفاسیر سے استفادہ کیسے مزید آسان بنایا جائے یا قرآنی نکات معانی کے ان خزانوں سے بہتر طور پر فیض یابی کی کیا صورت پیدا کی جائے، اس باب میں ایک کاوش یہ انجام پائی کے ان کے موضوعاتی اشاریے تیار کیے جانے لگے۔زیر تعارف اشاریہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

یہ ''توضیحی اشاریہ'' موضوع کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے اور ہر اندراج کے آخر میں تدبر قرآن کی متعلقہ جلد نمبر اور صفحہ/صفحات دیے گئے ہیں۔اس کے موضوعات کی تقسیم نہایت جامع و ہمہ گیر ہے۔ان کے ذیلی عنوانات اس طور پر قایم کیے گئے ہیں: (۱) اسالیب کلام الٰہی (۲) استفادہ کے مآخذ [قدیم آسمانی کتب، احادیث اور کلامِ عرب] (۳) اسماء الحسنٰی (۴) اعتراضات (۵) الفاظ و ترکیبات (۶) اماکن (۷) تحریفاتِ تورات (۸) ذاتِ باری تعالیٰ (۹) رسالت مآب ﷺ (۱۰) سننِ الٰہی (۱۱) سوالات (۱۲) شخصیات و اقوام (۱۳) فقہی اشارات (۱۳) (۱۴) کتب [الہامی کتب اور انسانی کتب] (۱۵) مشکلاتِ قرآنی (۱۶) موجودہ مسلمانوں سے خطاب [صاحبِ تدبر قرآن کا] (۱۷) موضوعات (۱۸) نظام القرآن (۱۹) نقطۂ نظر [تفاسیر سے اختلاف، استاذ امام حمید الدین فراہی سے اختلاف]۔ان میں سب سے مبسوط حصہ موضوعات کا ہے جو تقریباً ۹۰ صفحات پر مشتمل ہے اور ان میں ۲۲۳ ذیلی سرخیاں ہیں۔اس حصہ کا ایک امتیازی پہلو یہ ہے کہ تدبر قرآن میں آیات کی تشریح و توضیح کے ضمن میں مختلف موضوعات پر جو بحثیں ملتی ہیں ان کا اختصار یا خلاصہ اس میں متعلقہ موضوعات کے تحت پیش کر دیا گیا ہے جس سے اس کی اہمیت و افادیت اور بڑھ گئی ہے۔

اشاریہ کے ذیلی عناوین سے نہ صرف یہ کہ اس کی جامعیت اور موضوعات کا تنوع سامنے آتا ہے، بلکہ اس نوع کے دیگر اشاریوں سے اس کی انفرادیت بھی واضح ہوتی ہے اور اس سے اہم یہ کہ تدبر، قرآن کے مباحث کی قدر و قیمت مزید آشکارا ہوتی ہے۔عرضِ مرتب کے تحت جناب منظور حسین نے اس کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس سے استفادہ کا طریقہ بھی واضح کیا ہے۔اس کے امتیازات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فاضل مرتب رقم طراز ہیں: ''اس (توضیحی اشاریہ) سے نہ صرف تشریح و تبیین اور تفہیم

وتعلیمِ قرآن کے ضمن میں بہت سے پہلو اجاگر ہوتے ہوں گے، بلکہ تقابلی مطالعہ اور تنقید و تجزیہ سے بہت سے منفی تصورات کے اثرات بھی کم ہو جائیں گے۔ تقلید محض اور مسلک پرستی کے مقابل میں استدلال کی اہمیت بھی اجاگر ہوگی'' (ص ۷)۔ مزید براں فہرستِ مضامین میں جو عناوین قایم کیے ہیں ان کا تعارف بھی جامع انداز میں کرایا ہے۔ مثلاً ''سننِ الٰہی'' کے تعارف میں وہ لکھتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کے یہاں ہر چیز کے لگے بندھے ضابطے، قانون یا سنتیں ہیں۔ یہ ہر ایک کے لیے ہر دور میں یکساں ہیں۔ ان میں کوئی تبدیلی نھیں ہوتی۔ مثلاً آزمائشیں اور امتحانات، امہال، ہدایت وضلالت، قوموں اور رسولوں کے بارے میں سنتیں۔ توضیحی اشاریہ مین ۲۳ سنتیں شمار کی گئی ہیں اور ہر ایک کے حوالے دیے گئے ہیں'' (ص ۱۰)۔

مختصر یہ کہ ''تدبر قرآن'' کا یہ توضیحی اشاریہ نہ صرف اس تفسیر کے مباحث سے استفادہ کو مزید آسان بنائے گا، بلکہ قرآن کریم میں تدبر و تفکر اور غواصی کرنے والوں کو اس کے پوشیدہ نکات تک رسائی میں مدد دے گا اور فہمِ قرآن کو پروان چڑھائے گا۔ مرتبِ موصوف ان نیک کاوش کے لیے قابلِ صد مبارک باد ہیں۔ (ظفر الاسلام اصلاحی)

قرآنیات پر نئے مضامین:

☆ تفسیر الجیلانی۔ تعارف و جائزہ، محمد ہمایوں عباس شمس، معارف، ۱۹۵/۱، جنوری ۲۰۱۵ء، ص ۳۵۔۴۵

☆ قومِ عاد کی تہذیب وتباہی، محمد طارق غازی، معارف، ۱۹۵/۱، جنوری ۲۰۱۵ء، ص ۵۔۳۴

☆ مولانا فراہی کی تفسیر فیل۔ ایک تنقیدی جائزہ، عبدالرحمٰن المعلمی الیمانی / اردو